احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 2 ستمبر 2010ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 2 ستمبر 2010ء 22 رمضان 1431 ہجری 2 تبوک 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 184

نفلی روزے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سوائے رمضان کے کبھی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھے اور آپؐ روزے رکھتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا: بخدا آپؐ روزہ نہیں چھوڑیں گے اور روزہ چھوڑتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا: بخدا آپؐ روزہ نہیں رکھیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب مایذکر من صوم النبی حدیث نمبر:1835)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

انسان کو روزوں میں جو تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ان سے اپنی کمزوری کا علم ہو جاتا ہے ایک تو غریبوں کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے اپنی کمزوری کا بھی پتہ لگتا ہے۔ گرمی کی شدت میں جب پانی نہیں ملتا اور موت کی سی حالت ہونے لگتی ہے تو اس کو فنا کا خیال آتا ہے اور یہ خیال گیارہ مہینہ تک اس کے پیش نظر رہتا ہے۔ پس روزوں کے مقرر کرنے میں یہ بھی فائدہ ہے کہ انسان روزے کی تکلیف سے موت کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب انسان کو اپنی کمزوری کا احساس ہوتا ہے تو وہ خدا کی طرف توجہ کرتا ہے۔

مشہور ہے کہ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز جسم چونکہ مادی ہے اس لئے مادیت کی طرف جھک جاتا ہے۔ لیکن جب انسان مادی چیزوں سے بچتا ہے تو ملائکہ کو اس کی طرف توجہ ہوتی ہے پہلے تو یہ تھا کہ ملائکہ کی طرف روح روزوں میں متوجہ ہوتی ہے۔ اب یہ ہوتا ہے کہ ملائکہ اس سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں اور اس کو نیک تحریکیں کرتے ہیں اس کی مثال میں واقعات موجود ہیں۔ مثلاً یہی کہ احادیث میں آتا ہے۔ رمضان شریف میں جبریل نبی کریمؐ کے ساتھ قرآن کریم کا دورہ کرنے کے لئے آیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اجودما کان النبیؐ یکون فی رمضان)

دیکھو جبریل تو آپؐ کے پاس بغیر رمضان کے بھی آیا کرتے تھے لیکن رمضان میں ان کا آنا اور حیثیت کا تھا پہلے دنوں میں بطور فرض کے آتے تھے مگر رمضان میں دوست کی حیثیت سے آتے تھے۔ پس رمضان میں انسان کو ملائکہ سے ایک نسبت پیدا ہو جاتی ہے۔

رمضان کے دنوں میں انسان سحری کے لئے اٹھتا ہے اور اس طرح عبادت کا موقع ملتا ہے اور اس وقت تہجد پڑھتا ہے اور تہجد نفس کی اصلاح کے لئے ضروری ہے اگرچہ رمضان میں اٹھتا تو کھانا کھانے کے لئے ہے لیکن اس کو شرم آجاتی ہے کہ جب اٹھا ہوں اور وقت بھی ہے تو کیوں تہجد نہ پڑھوں اور جب پڑھتا ہے تو اسے روحانیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ تہجد نفسانیت کو توڑنے اور اس کی اصلاح کے لئے ضروری ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (المزمل: 7) رات کا اٹھنا بہت سخت ہے اور نفس کے کچلنے اور اصلاح کرنے کے لئے بڑا ہتھیار ہے پس جب انسان کھانا کھانے کے لئے اٹھتا ہے تو تہجد بھی پڑھتا ہے جو ''اشدوطاً'' ہے اور نفس کی اصلاح کے لئے ہتھیار ہے اور یہ ایک مہینہ کی مشق سارے سال میں کام آتی ہے۔ جیسا کہ پہاڑ پر ایک دو مہینہ رہنا باقی سال کے لئے مفید ہوتا ہے۔ یا کمزوری صحت کو دور کر دیتا ہے اور اس ایک مہینہ میں جسم کو بہت فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح رمضان میں ایک مہینہ تہجد پڑھنا مفید ہو جاتا ہے۔

(الفضل 25 مئی 1922ء)

اپنی اولادوں کو آگ میں گرنے سے بچائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''نوجوان لڑکوں لڑکیوں کو جماعتی نظام سے اس طرح جوڑیں، اپنی تنظیموں کے ساتھ اس طرح جوڑیں کہ دین ان کو ہمیشہ مقدم رہے اور اس بارے میں ماں باپ کو بھی جماعتی نظام سے یا ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون کرنا چاہئے۔ اگر ماں باپ کسی قسم کی کمزوری دکھائیں گے تو اپنے بچوں کی ہلاکت کا سامان کر رہے ہوں گے۔ خاص طور پر گھر کے جو نگران مرد ہیں یعنی ان کا سب سے زیادہ یہ فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ اپنی اولادوں کو اس آگ میں گرنے سے بچائیں جس آگ کے عذاب سے خدا تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے بڑوں کو بچایا ہے اور اپنے فضل سے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

نمایاں کامیابی

مکرمہ ڈاکٹر امۃ النصیر سمیع صاحبہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے محمد انور ابن مکرم ڈاکٹر میجر (ر) محمد اسلم صاحب نے محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے کیمبرج کے او لیول کے امتحان میں 11As* اور IGCSE 2As اور میں ایک A* حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ موصوف کیلئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

عید الفطر
خوشیوں کا ایک عظیم دن

مکرم طاہر محمود احمد صاحب

خدا تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں سے معمور مہینہ رمضان المبارک گزر جاتا ہے اور اپنے بعد ایک عظیم خوشیوں کے دن کی نوید دے جاتا ہے جس سے ہر بچے، بوڑھے اور جوان کے دل میں مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ یکم شوال عید الفطر کا دن ایک عظیم دن ہے جس میں ایک مرکزی مقام پر اکٹھے ہو کر سجدات شکر بجالاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ایک ماہ پر محیط روحانی اور جسمانی مجاہدہ کی توفیق دی اور اس میں ہمیں سرخرو کیا۔

عید الفطر کے لفظی معنی

عید الفطر کے لفظی معنی ہیں روزہ چھوڑنے کی تقریبِ خوشی۔ یہ عید ان روزہ داروں کے لئے جشنِ مسرت ہے جنہوں نے رمضان المبارک میں بھوکا پیاسا رہ کر رضائے ربانی حاصل کی ہے۔ رمضان المبارک کے جملہ احکام و مسائل اور مقاصدِ عالیہ کے پیشِ نظر یہ عید الفطر اس مقصد کے لئے ہے کہ پورے ایک ماہ کی روحانی ریاضت نے ہمارے اندر اطاعت، فدائیت، عقیدت، محبت اور تسلیم و رضاء کا جو جذبہ پیدا کیا ہے اس پر ہم خوش ہیں اور ہم اس کا عہد کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے اندر ایک تعمیری انقلاب پیدا کیا ہے۔

عید الفطر رمضان کے بعد آتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اس میں ایک حقیقت سمجھا دی ہے کہ خوشی، مجاہدہ اور قربانی کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ انسان ایک ماہ تک مسلسل روزے اور دوسری عبادات بجالا کر ایک مجاہدہ کرتا ہے تب جا کر اس کو خوشی کا دن نصیب ہوتا ہے۔

اللہ نے ہر مسرت اور خوشی کے موقعہ پر آستانہ خداوندی پر مزید جھکنے کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ عید کے روز بھی پانچ نمازوں کے علاوہ دو رکعت مزید ادا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس میں یہ ہدایت ہے کہ حقیقی اور دائمی خوشی قربِ الٰہی پانے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالانے میں ہے۔

عید کا دن مومنوں کے لئے عظیم بشارت لاتا ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں بطور فخر ذکر فرماتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! بتاؤ کہ جو مزدور اپنا عمل پورا کردے اس کا کیسا بدلہ ہونا چاہئے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا پورا اجر دیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے فرشتو! میرے بندے اور میری بندیاں میرے فرض کردہ عمل (رمضان کے روزوں) کو پورا کر کے اب عیدگاہ میں عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے حاضر ہو گئے ہیں۔ مجھے اپنی عظمت، اپنے جلال، اپنی بلند شان اور اعلیٰ مرتبہ کی قسم ہے کہ میں ان کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مومنوں سے فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے گناہ بخش دیئے۔ اب اپنے گھروں کو لوٹو۔ چنانچہ وہ مغفرت حاصل کر کے واپس ہوتے ہیں۔" (الھیثمی)

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر فرض ہے جو گھر کے تمام افراد کی طرف سے ادا ہونا چاہئے۔ شرعی اصطلاح میں صدقۃ الفطر کا مفہوم یہ ہے کہ روزہ دار کی غلطیوں اور لغزشوں کا کفارہ اور اس کی تلافی کے لئے ایک ذریعہ مساکین کی مالی خدمت و اعانت ہے۔ چنانچہ حدیث میں آیا ہے:۔

ترجمہ۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا جَو کا ہر غلام، آزاد، مرد، عورت، بالغ اور نابالغ پر فرض کیا ہے۔

(بخاری و مسلم)

ایک حدیث میں تو آپ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ بغیر صدقۃ الفطر کی ادائیگی کے روزہ کی قبولیت نہیں ہوتی۔ یہ صدقۃ الفطر رمضان کے مہینہ کے ختم ہونے سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور گھر کے ہر فرد کی طرف سے ادا ہونا ضروری ہے تاکہ مساکین بھی عید کی خوشی میں شریک ہو سکیں۔ صدقۃ الفطر عملی ثبوت اور دلیل ہے کہ روزوں کی غرض پوری کر دی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کی حکمت "طھرة للصیام وطعمة للمساکین" کے الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ یعنی صدقۃ الفطر روزوں کی پاکیزگی کا باعث ہے اور مساکین کے لئے غذا و خوراک ہے۔ صدقۃ الفطر کو مختلف روایات میں زکوٰۃ الصوم، زکوٰۃ الفطر اور زکوٰۃ رمضان کے نام سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ یہ صدقہ انفرادی اور اجتماعی فوائد کو لئے ہوئے ہے۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی اُس نومولود بچہ کی طرف سے بھی ضروری ہے جو عید الفطر کی نماز سے پہلے پیدا ہوا ہو۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن گھر سے کچھ کھجوریں کھا کر عید کے لئے جایا کرتے تھے اور حضورؐ طاق تعداد میں کھجوریں تناول فرماتے تھے۔

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عیدگاہ کو جانے کے لئے اور واپسی کے لئے علیحدہ علیحدہ راستہ اختیار فرماتے تھے۔

پس مسنون طریق یہ ہے کہ عید کو جاتے اور آتے ہوئے راستہ تبدیل کیا جائے درحقیقت یہ عمل میں بہتر تبدیلی پیدا کرنے کے لئے اشارہ ہے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز عید ادا فرمائی ان دو رکعتوں سے پہلے یا پیچھے حضورؐ نے اور کچھ نہیں پڑھا۔

عید کے مقام پر اس دن سوائے دو رکعت نماز عید کے کوئی نوافل نہیں پڑھے جاتے۔

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک یا دو مرتبہ نہیں بلکہ بارہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ پڑھی ہیں مگر ہمیشہ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے۔

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ہمیشہ عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

حضرت کثیرؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں کی نماز میں پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

یہ تکبیریں عیدین کے موقعہ پر خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی کبریائی کے اظہار کے لئے مقرر ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کے دن بارش تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز عید پڑھائی۔

عام حالات میں نماز عید کھلے میدان میں پڑھی جاتی ہے۔ ضرورت کے لئے بیت الذکر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

عید الفطر کے متعلق چند اہم باتوں کا خلاصہ

(1) صدقۃ الفطر ادا کر کے عیدگاہ کی طرف روانہ ہوں (2) عید کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔ (3) خوشبو کا استعمال کرنا مسنون ہے۔ (4) عید الفطر کی نماز میں کچھ نہ کچھ کھا کر شامل ہونا سنت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم طاق کھجوریں کھایا کرتے تھے۔ (5) پیدل چلنا سنت ہے۔ آتے اور جاتے وقت راستہ تبدیل کریں (6) نمازِ عید کے لئے نہ اذان ہے اور نہ ہی اقامت (7) عورتیں بھی عیدگاہ میں حاضر ہوں۔ (8) عید کی نماز کے لئے بارہ تکبیرات زائد ہیں۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ جو سورۃ فاتحہ سے پہلے کہی جاتی ہیں۔ (9) خطبہ اہتمام سے سننا چاہئے۔ (10) عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں ہے۔ (11) حضورؐ نے فرمایا۔ زیّنوا اعیادکم بالتکبیر کہ اپنی عیدوں کو تکبیرات کے ذریعہ مزین کرو۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

(12) نماز عید کے اختتام پر ایک دوسرے کو مل کر مبارکباد دیں اور ایک دوسرے کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے روزے قبول کرے۔ (13) عید الفطر کے بعد شوال کے مہینہ میں چھ روزے رکھنے مسنون ہیں۔ حدیث میں آیا ہے۔

کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا اس نے ایک سال کے روزے رکھے۔

❁❁❁

تم کو سلام

اے شہیدانِ لاہور تم کو سلام
زندگی کا ہمیں دے گئے ہو پیام

تم نے سجدے میں جاں دے کے ثابت کیا
ہے فقط احمدی کا یہ عالی مقام

ہو مبارک تمہیں جنتوں کے ثمر
عرش پر ہے خدا تم سے اب ہم کلام

تم نہیں ہو جدا ہر گھڑی ساتھ ہو
لے رہا ہے خلیفہ تمہارا ہی نام

ہم نہ بھولیں گے قربانی اب آپ کی
ہر خوشی ہم کریں گے تمہارے ہی نام

تم نے مرتے ہوئے نام رب کا لیا
ہے ہمارا بھی بس اب یہی ایک کام

تم نے سینوں پہ زخموں کو ہنس کے سہا
ہم بھی سینوں کو کر دیں گے حق کا غلام

سہ نہ پائیں گے ہم اب جدائی کا غم
وصل کا اب رہے سب کے ہاتھوں میں جام

طاہر احمد صدیقی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم رانا عبدالرزاق خاں لندن

خلافت احمدیہ کی اہمیت اور اعلیٰ مقاصد کا حصول

خلافت کے ذریعہ پیاسی روحوں کی تشنگی کا سامان اور روحانی مائدہ تقسیم کیا جا رہا ہے

کائنات کے چھوٹے سے چھوٹے ذرہ سے لے کر بڑی سے بڑی گلیکسی میں جو وحدت ہے یہ جہاں ہمیں توحید کی طرف توجہ دلاتی ہے وہاں اس میں بنی نوع انسان کی معاشرتی زندگی کے لئے ایک شاندار سبق پنہاں ہے کہ دنیا کا کوئی بھی نظام، کوئی بھی کاروبار مرکزیت کے بغیر نامکمل ہے۔ معاشرہ میں مل جل کر رہنے کے لئے ایک نظام کی ضرورت ہے۔ جس میں ایک ایسا مرکز ہونا چاہیے جسے ہر فرد اپنے اوپر مسلط کرے۔ اس پر نوع انسانی کے نظام کی کامیابی کا مدار ہوگا۔ اس پر اس کی ترقی کا انحصار ہوگا۔

جہاں تک انسانی معاشرہ میں نظام کا تعلق ہے، یہ دنیا کے ہر خطہ، ہر ملک اور ہر قبیلہ میں موجود ہے اور اس کا ہر جگہ ہونا اس بات کی قطعی دلیل ہے کہ یہ واقعی فطرت کی آواز ہے۔ لیکن ان نظاموں میں آئے دن پیدا ہونے والی گڑبڑ اور تبدیلیاں، برپا ہونے والے انقلابات اور رونما ہونے والے فسادات کی وجہ سے اس بات پر یقین آجاتا ہے کہ یہ حقیقی نظام نہیں ہیں۔ ان میں مرکزیت کی وہ فطری روح نہیں جو خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بنی نوع انسان پُرسکون زندگی بسر کریں، پورے اطمینان کے ساتھ اس دنیا میں رہیں۔ اس نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر جب ہم ساری دنیا میں مختلف نظاموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اس سوال کا جواب صرف قرآن کریم میں ملتا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (سورۃ نور آیت 56) ترجمہ اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح اس سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کیلئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا وہ میری عبادت کریں گے کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جس نظام کا ذکر فرمایا ہے وہ آسمانی نظام ہے۔ جس کا سربراہ خود اللہ تعالیٰ مقرر فرماتا ہے اور جس کا آئین ایک ابدی اور کامل کتاب قرآن کی شکل میں نازل فرما دیا ہے۔ جو فطرت انسانی کے عین مطابق ہے۔ یہ نظام نظام خلافت کہلاتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے معمور اور اس کے مرسل نبی کی وفات کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کیا جاتا ہے۔ اور اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک لوگ اس نظام کی شرائط کو پورا کرتے رہیں۔

خلافت کیا ہے

لغت کی رو سے خلافت کے معنی نیابت اور جانشینی کے ہوتے ہیں اور اصلاحاً اس سے مراد نبی کا جانشین ہوتا ہے۔ علامہ ابن اثیر لکھتے ہیں کہ خلیفہ وہ ہوتا ہے جو کسی جانے والے کی جگہ پر کھڑا ہو اور اس کے جانے کی وجہ سے پیدا ہونے والے خلا کو پر کر دے۔ علامہ بیضاوی نے لفظ خلیفہ کے معنی بیان کرتے ہوئے لکھا ہے۔ یعنی خلیفہ کسی دوسرے شخص کے بعد ہوتا ہے اور اس کی قائم مقامی کرتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

خلیفہ کے معنی جانشین کے ہیں۔ جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانے کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 666)

پس خلافت نبوت کی جانشینی ہے اور خلیفہ نبی کے شروع کئے ہوئے عظیم الشان مشن کو خدا تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کر کے، نبی کی نشان کردہ راہوں پر چلتے ہوئے آگے سے آگے بڑھاتا ہے اور نہ صرف اس کے تشنہ تکمیل منصوبوں اور سکیموں کو تکمیل تک پہنچاتا ہے بلکہ اس کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کی خاطر وہ نئے نئے پروگراموں اور منصوبوں کی بنا بھی ڈالتا ہے۔ اور اس طرح سے تجدید کرتا ہے اور وہ اپنے فرائض کو بڑی شدت اور جوش و خروش اور تیزی کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ کیونکہ لفظ خلیفہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یہ ہے خلافت حقہ کا تصور جو خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم ہوتا ہے۔ جو دنیا کے ہر نظام سے ہر پہلو میں کہیں بہتر اور موثر ہے۔

اتحاد اور خلافت

خلافت کی اہمیت پر کئی پہلوؤں سے روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔ ایک بنیادی نکتہ خلافت یا مرکزیت کا اوپر بیان ہو چکا ہے۔ اس مذکورہ بالا امر کی تصدیق اس حقیقت سے بخوبی ہو جاتی ہے کہ آج خلافت کے جھنڈے تلے نہ ہونے کی وجہ سے پوری دنیا بے چینی اور انتشار کا شکار ہے۔ مشہور عالم الطنطاوی الجوہری نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے آپ اس آیت استخلاف کو درج کرنے کے بعد رقمطراز ہیں

آج جس شخص نے بھی حقیقی کامیابی سے ہمکنار ہونا ہے، اور جسے بھی حقیقی سکون اور راحت سے زندگی بسر کرنے کی تلاش ہے، اور جسے بھی اپنی روحانی اور مادی ترقی کی فکر ہے۔ اسے خلافت کا جھنڈا تلاش کر کے اس کے نیچے جمع ہونا ہوگا۔ اس کے مرکز سے زندہ تعلق قائم کر کے، اس کی طرف سے جاری ہونے والی ہدایات کی روشنی میں اپنا لائحہ عمل اور ضابطہ حیات مرتب کرنا ہوگا اور جو شخص اس کے مطابق عمل کرے گا اس کی کامیابی یقینی ہے۔

(القرآن والعلوم العصریہ)

خلافت نبوت کا تتمہ ہے

خلافت کی اہمیت ایک ناگزیر ضرورت بن کر اس وقت سامنے آتی ہے جب ہم نبی اور اس کے مشن کو دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی اصلاح کے لئے نبی بھیجتا ہے۔ مگر ان کے ذمہ صرف تخم ریزی کا ہی کام ہوتا ہے۔ ان کے ہاتھوں تو ان کے مشن کی صرف ابتدا ہی ہوتی ہے اس کی بنیاد پڑتی ہے اور ان کے جانے کے بعد خلافت نبوت کا تتمہ اور حصہ بن کر وجود میں آتی ہے۔ یہ خدا کی قدیم سنت ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ علیہ احمدیہ اس نقطہ نظر سے نظام خلافت کے قیام کی ضرورت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا کلام مجھے فرماتا ہے۔ وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دیگا کچھ میرے ہاتھ سے کچھ میرے بعد۔ یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے...... کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی ان کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں (الوصیت) پس خلافت کے قیام کی ضرورت اور اس کی اہمیت جہاں مادی قانون قدرت سے ثابت ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے روحانی نظام کا بھی یہی تقاضا ہے اور اس کی سنت بھی یہی ثابت کرتی ہے کہ نبوت کے بعد خلافت کا نظام بہرحال قائم ہونا چاہئے کہ ساری دنیا کے مسائل کا حل اسی نظام میں ہے۔

خلافت کا مقام

خلافت کی اہمیت کا ایک پہلو خلیفہ کے مقام سے تعلق رکھتا ہے۔ خلافت ایک نعمت ربانی ہے۔ اس کو خلافت رحمت بھی کہتے ہیں۔ اس منصب پر فائز ہونے والا مبارک وجود۔

خلیفہ وقت ایک اعلیٰ اور منفرد مقام پر فائز ہوتا ہے، اس کو خدا تعالیٰ قائم کرتا ہے اور وہی قائم رکھتا ہے، اور اسی کی ہر طرح سے تائید و نصرت کرتا ہے، اسے علم لدنی عطا فرماتا ہے، اسے خود حکمت سکھاتا ہے، قرآن کریم کے معانی، مطالب، اسرار و رموز، حقائق و دقائق سے مالا مال کرتا ہے۔ جس کی بدولت وہ قرآن کریم کی تفسیر سب سے بہتر سمجھتا اور بیان کرتا ہے۔ خدا خود اس کی ہر مشکل مرحلہ پر رہنمائی کرتا ہے۔ ہر ابتلا میں اسے پورا اترنے کی توفیق بخشتا ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ ہر قسم کے احکام کے اجراء اور مہمات کا انجام اس کے سپرد کیا جائے اور ہر شخص خواہ وہ مجتہد ہو یا مقلد عالم ہو یا عامی، عارف یا غیر عارف اپنے آپ کو اس کے سامنے لاشیء محض سمجھے۔ اس کے حضور اپنی زبان بند رکھے۔ کسی بھی طرح اس کے سامنے استقلال کا دم نہ مارے۔ اس کے اختیارات خود مقرر کرنے کی کوشش نہ کرے۔ بلکہ اس کے مقام کا تقاضا ہے کہ یہ کام اسی پر چھوڑا جائے۔

جیسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ خلیفہ کا مصرف نماز پڑھا دینا اور پھر بیعت لے لینا ہے۔ یہ کام تو صرف ایک ملا بھی کر سکتا ہے۔ اس کیلئے کسی خلیفہ کی ضرورت نہیں اور میں اس قسم کی بیعت پر تھوکتا بھی نہیں۔ بیعت وہ ہے جس میں کامل اطاعت کی جائے اور خلیفہ کے کسی ایک حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے۔ کامل اطاعت انسان کو (۔) کے مقام تک پہنچا دیتی ہے۔ آج اس کے نہ ہونے سے (۔) تنزلی کا شکار ہیں، گو آج کے (۔) نمازیں بھی پڑھتے ہیں، زکوۃ بھی دیتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں مگر ان میں وہ ترقی نہیں جو (۔) میں تھی۔ حالانکہ (۔) بھی یہی نمازیں پڑھتے، زکوۃ دیتے اور حج کرتے تھے۔ اس کی وجہ ہی یہ ہے کہ (۔) میں ایک نظام کے تابع ہونے کی وجہ سے اطاعت کی روح حد کمال تک پہنچی ہوئی تھی۔

اطاعت کا مادہ نظام کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا پس جب خلافت ہوگی اطاعت رسول بھی ہوگی تفسیر کبیر سورۃ نور اس نقطہ نظر سے خلافت کی اہمیت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ ترقی ایمان اور قبولیت اعمال کی اب نظام خلافت کے سوا کوئی صورت نہیں ہے۔ جو آج جماعت احمدیہ کے سوا ساری دنیا میں اور کسی کے پاس نہیں۔ جس نے پیاسی روحوں کی تشنگی کا سامان کیا اور ساری دنیا میں روحانی مائدہ تقسیم کیا جا رہا ہے اور مومنین کی تربیت و اصلاح کرنے میں (۔) کمال حاصل کیا ہر وقت فدائیت کے عالم میں لاکھوں پروانے اس شمع کے گرد گھوم رہے ہیں۔

خلافت کے پروانے اطاعت کے معراج کو پانے کے لئے اپنے جان و مال لئے بسر و چشم کھڑے نظر آتے ہیں اور سو سالہ خلافت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر طبقے، ہر قوم، اور ہر ملک سے پروانوں نے اپنی زندگیاں دین کے لئے وقف کیں، اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اور اپنے خون سے اس خدائی شجر کی آبیاری کی اور اس کی اطاعت میں ہر قسم کی مالی و جانی قربانی دے کر ایک تاریخ رقم کی۔

خلفائے احمدیت نے ان اقوام کی تربیت کی۔ اور اسے راہ مستقیم دکھائی۔ خلافت احمدیت نے احکام شریعت سمجھائے، خود ساختہ اور نامعقول بدعات و

رسوم کے طوق کو دین کے گلے سے اتارا اور زندہ وکلیم خدا کا تصور پیش کیا، قرآن کو قابل عمل، غیر منسوخ کلام اللہ اور وحی والہام ثابت کیا، یہ قافلہ خلافت تائید ایزدی سے اپنی منزل کی طرف بڑے استقلال سے خدائے واحد کی متعین کردہ منزل کی طرف اپنے سالار کے ساتھ رواں دواں ہے۔

یہ کاروان خلافت افریقہ کے تپتے ہوئے بے آب وگیاہ ریگستانوں میں صلیبی نظریات کا بطلان کرتے ہوئے خدائے واحد کا نام بلند کرنے میں مصروف عمل ہے اور ان محروم ومحکوم اقوام کی روحانی اور مادی تشنگی مٹانے کے لئے برسرپیکار ہے کہ تیل کی دولت سے مالامال اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس بڑی بڑی حکومتیں انگشت بدنداں ہیں کہ آج اس طاغوتی دور میں بظاہر ایک چھوٹی سی جماعت کس طرح خاموشی اور مثبت طریقے سے مغربی ممالک میں نیز سب براعظموں کے دوصد ممالک میں ہزاروں کی تعداد میں مشن ہاؤسز، بیوت الذکر، سکول، ہسپتال بنانے اور قرآن کریم کے یک صد سے زائد بڑی زبانوں میں تراجم کرنے میں کوشاں، عرصہ بیس سال سے انٹرنیشنل ایم ٹی اے کھولنے میں کامیاب، (جس میں دینی تعلیم مقدم ہے) ایک مقدس وجود خلیفہء وقت کی راہنمائی میں دین حق کی سربلندی اور اعلیٰ مقاصد کو پانے کیلئے بڑی چابکدستی سے رواں دواں ہے۔

جس کارواں کے راستے میں بڑے بڑے پہاڑ آئے۔ جس نے تلاطم خیز طوفانوں کا مقابلہ کیا۔ مگر یہ قافلہ خدائی تائید سے روز بروز اپنی منزل کے قریب سے قریب ہوتا جارہا ہے۔ صلیبی مراکز کے گڑھ میں دعوت دین حق واحمدیت ترقی پر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدائے تعالیٰ خلافت احمدیہ کے استحکام کو تا قیامت مضبوطی سے قائم رکھے اور اعلیٰ مقاصد میں کامیابی پاتے ہوئے دین حق کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑنے کی توفیق بخشے اور ہر فرد جماعت کو خلافت کے سائے میں رہ کر ان کے ایمان، علم و معرفت، یقین اور روحانیت میں بلند مقام ومرتبہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عدل وانصاف

اللہ تعالیٰ سورۃ النحل آیت 91 میں فرماتا ہے۔ یعنی خدا حکم فرماتا ہے کہ تم عدل اور احسان اور ایتاء ذی القربیٰ اپنے اپنے محل پر کرو۔

اس آیت کی طرف میری توجہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایک خطاب جلسہ سالانہ ربوہ نے مبذول کروائی جس کا عنوان ہے Absolute Justice, Kindness and Kinship

اپنے پورے مفہوم کے ساتھ آنحضرتؐ کے عدل وانصاف کا معاملہ اس آیت کریمہ میں مضمر نظر آتا ہے۔ آنحضرتؐ کی ذات بابرکات صفات الٰہیہ کی مظہر اتم، تمام اخلاق کی جامع، ہر قوت اور ہر خُلق کو اپنے موقع اور محل پر استعمال کرنے والی تھی۔ آپؐ کے تمام فیصلے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور وحی خفی کے ماتحت ہوتے تھے۔ جامع ترمذی کی ایک مشہور حدیث میں اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام اللہ کے علاوہ ننانوے (99) گنوائے گئے ہیں۔ ان میں ایک صفت الحکم اور ایک صفت العدل ہے جس کا مطلب ہے۔ فیصلہ دینے والا اور عدل و انصاف کرنے والا۔ پس آپؐ ان صفات کے بھی مظہر کامل تھے اور اس سلسلہ میں آپؐ کی زندگی کے سارے عدل و انصاف کے واقعات قیامت تک کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔

ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے عدل کا یہ مفہوم بیان فرمایا ہے کہ توحید کو صحیح طور پر ماننا اور اس میں زیادت یا کمی نہ کرنا یہ وہ عدل ہے جو انسان اپنے مالک حقیقی کے حق میں بجالاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص376)

چنانچہ جب قریش مکہ نے آنحضرتؐ کو حکومت اور خوبصورت اور امیر ترین عورت سے شادی اور طرح طرح کی پیشکش اس شرط پر کی کہ بتوں کو برا بھلا نہ کہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر میرے دائیں طرف سورج اور بائیں طرف چاند بھی لاکر کھڑا کردیں پھر بھی توحید کے پرچار سے میں باز نہیں رہ سکتا اور ہر طرح کی تکلیف کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ چنانچہ توحید کی خاطر آپؐ کو اور صحابہ کو ہر قسم کے دکھ میں مبتلا کیا گیا۔

بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی جس کی سزا ہاتھ کاٹنا تھا۔ اس کے قبیلہ والوں نے رسولؐ اللہ کے منہ بولے بیٹے زید بن حارثہ کے بیٹے اسامہ کو استعمال کیا اور ان سے سفارش کروائی کہ اسے سزا نہ دی جائے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کیا تم اللہ کے حکموں میں سے ایک حکم کے بارہ میں مجھ سے سفارش کرتے ہو! اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔ (بخاری کتاب الحدود)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

’’رحم کے باعث عدل چھوڑنا اور جرائم کی سزا سے درگزر نہ کرنا چاہئے‘‘۔ (حقائق الفرقان جلد سوم ص397)

آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ نے تمام تر صلاحیتوں سے متمتع کیا ہوا تھا۔ آپؐ کے دعویٰ نبوت سے پہلے قریش مکہ نے خانہ کعبہ کی تعمیر ومرمت کا کام کیا اور حجر اسود اپنے مقام پر رکھنے پر قریش کے قبائل آپس میں جھگڑ پڑے آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے فیصلے کرنے کا موقع دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ایک چادر بچھاؤ اور اس پر حجر اسود رکھو اور سارے قبائل کے سردار اس چادر کو اوپر اٹھائیں اور پھر خود حجر اسود اٹھا کر اس کے مقام پر رکھ دیا۔ آپ کے اس عدل وانصاف سے سارے قبائل مطمئن ہوگئے۔

(ابن ہشام جلد اول ص127)

ازواج مطہرات کے درمیان عدل وانصاف کا یہ عالم تھا کہ آپؐ نے سب کو مسجد نبوی کے ساتھ ایک طرح کے Apartment بنوا کر دیئے اور باری باری ہر ایک زوجہ مطہرہ کو وقت دیتے۔ آپؐ کی یہ کیفیت آخری بیماری تک قائم رہی حتیٰ کہ آپؐ کی تکلیف دیکھ کر باقی ازواج نے حضرت عائشہؓ کے پاس رہنے کے لئے اصرار کیا جہاں آپؐ کی وفات ہوئی۔

(ابن ہشام جلد دوم ص794)

بدر کے قیدیوں کو مسجد نبوی میں ستونوں کے ساتھ باندھ دیا گیا تھا ان قیدیوں میں آنحضرتؐ کے چچا عباس بھی تھے۔ ان کے کراہنے نے آپؐ کو بے چین کر دیا۔ صحابہ نے خاموشی سے ان کی رسیاں ڈھیلی کردیں۔ آنحضرتؐ کو علم ہوا تو فرمایا سب کی رسیاں ڈھیلی کردو یا عباس کی رسیاں بھی کس دو۔

(سیرت سید الانبیاء۔ شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل ص145)

ایک صحابی نے اپنے بیٹے کو ایک گھوڑا تحفہ دیا اور خوشی سے آنحضرتؐ کو جا کر بتایا۔ آنحضرتؐ نے دریافت فرمایا کیا تمہارا ایک ہی بیٹا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں بیٹے تو سات ہیں فرمایا۔ سب کو ایک ایک گھوڑا دو یا اس سے واپس لے لو۔

صلح حدیبیہ میں ایک شرط یہ طے ہوئی کہ اگر قریش میں سے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر کوئی مسلمان ہوکر آپؐ کے پاس گیا۔ تو آپؐ اسے واپس کر دیں گے اور اگر کوئی مسلمان واپس اپنے قبیلہ میں آئے تو قریش اسے واپس نہیں کریں گے۔ ابھی معاہدے پر دستخط ہوئے ہی تھے کہ ابوجندل زنجیروں میں جکڑا ہوا بھاگ کر آنحضرتؐ کے پاس آ گیا کہ مجھے ان ظالموں سے چھڑائیں۔ آنحضرتؐ نے کمال عدل سے کام لیتے ہوئے اسے واپس کر دیا۔

(ابن ہشام حالات صلح حدیبیہ بحوالہ سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ص767)

تاہم آپ کی دعا سے جلد ہی ایسے سامان پیدا ہوگئے کہ ایسے تمام مظلوموں کی آزادی اور امن کی راہ خدا نے نکال دی۔

مدینہ میں جب آپؐ کو حکمران تسلیم کر لیا گیا تو آپؐ یہود کے فیصلے ان کی شریعت کے مطابق کرتے تھے۔ بنو نضیر اور بنو قریظہ یہودیوں کے دو قبائل تھے۔ بنو نضیر زیادہ معزز شمار ہوتے تھے۔ چنانچہ جب ان کا کوئی قتل کیا جاتا تو قصاص لیتے یعنی جان کے بدلے جان اور جب بنو قریظہ کا کوئی قتل ہو جاتا تو جان کے بدلے مال ادا کر دیتے جسے دیت کہتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے اس تفریق (Disparity) کو ختم کر دیا اور دونوں قبائل سے ایک طرح کا بدلہ لیا جانے لگا۔

(ابن اسحاق روایت ابن ہشام بحوالہ سیرت النبیؐ جلد دوم از مولانا شبلی نعمانی ص38)

مکہ فتح ہوا۔ خانہ کعبہ کی چابیاں عثمان بن طلحہ کے پاس ہوتی تھیں لوگوں کا خیال تھا کہ اب کسی ابتدائی مسلمان کو یہ اعزاز مل جائے گا لیکن آپؐ نے اس اعزاز کو عثمان بن طلحہ کے پاس ہی رہنے دیا۔

(سیرت سید الانبیاء ص273)

جنگ حنین کی فتح کے بعد مال غنیمت تقسیم ہو رہا تھا بعض نوجوان انصار مدینہ نے اعتراض کیا کہ خون ہماری تلواروں سے ٹپکا ہے اور مال مویشی قریش مکہ کو دے دیئے گئے ہیں۔ آنحضرتؐ کو خبر ہوئی تو آپ نے کیا شاندار فیصلہ کیا۔ فرمایا اے انصار! کیا تم پسند نہیں کرتے کہ مال مویشی قریش لے جائیں اور تم اپنے ساتھ اللہ کے رسولؐ کو لے جاؤ۔

(سیرت سید الانبیاء ص280)

خیبر کے محاصرے کے دوران ایک یہودی گلہ بان مسلمان ہوگیا اس کے پاس ایک رئیس کی بکریاں تھیں اب وہ واپس نہیں جاسکتا تھا۔ آنحضرتؐ نے کیا ہی خوب فیصلہ کیا فرمایا کہ بکریوں کا منہ قلعہ کی طرف کر کے ان بکریوں کو ہانک دو خدا ان کو مالک تک خود لے جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(سیرت سید الانبیاء ص252)

خیبر کی فتح کے بعد کھجور کی فصل اٹھانے کے سلسلہ میں دو مسلمان جو آپس میں کزن تھے۔ خیبر کی طرف گئے موقع پا کر کسی یہودی نے ایک کو قتل کر دیا اور لاش کھائی میں پھینک دی۔ دوسرا مسلمان مقدمہ لے کر آنحضرتؐ کے پاس گیا اور کہا کہ یہودیوں نے اسے قتل کر دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم قسم کھاتے ہو کہنے لگے میں عینی شاہد نہیں ہوں۔ فرمایا یہودیوں سے قسم لیتے ہیں۔ اس نے کہا ان کا کیا ہے جھوٹی قسم اٹھا جائیں گے۔ آپ نے یہودیوں سے قسم لی وہ قسم کھا گئے۔ آپ نے یہودیوں کے حق میں ڈگری دے دی۔

(سیرت النبی جلد دوم مولانا شبلی نعمانی ص306)

حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں جب باقاعدہ عدلیہ کا آغاز ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو مدنظر رکھ کر فیصلے کئے جانے لگے۔ آج بھی اگر دنیا میں اسی

باقی اسی صفحہ کے کالم 1 پر

بقیہ کالم 4

طرح عدل و انصاف قائم ہو جائے۔ جس طرح آنحضرتؐ نے نمونہ چھوڑا ہے تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’آپؐ کے اخلاق حسنہ کے متعلق مجموعی شہادت وہ ہے جو آپؐ کی قوم نے دی کہ آپ کی نبوت کے دعویٰ سے پہلے آپ کی قوم نے آپؐ کا نام امین اور صدیق رکھا۔ ......عرب کی سینکڑوں سال کی تاریخ میں صرف ایک ہی مثال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملتی ہے‘‘۔

(دیباچہ تفسیر القرآن ص235,234)

پس عدل وانصاف بھی اسی وجہ سے تھا۔

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

محترم (ر) میجر جنرل ناصر احمد چوہدری صاحب

28 مئی 2010ء کو جو کچھ لاہور کی دو بیوت الذکر میں ہوا۔ گزشتہ 120 سالہ تاریخ احمدیت میں جماعت احمدیہ پر اس قدر ظلم نہیں ہوا۔ نہتے اور بے گناہ خدا تعالیٰ کی عبادت کیلئے جمع افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ 28 مئی 2010ء بروز جمعہ ٹی وی پر افسوسناک نظارے دیکھ رہے تھے، آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور لبوں پر درود شریف کا ورد تھا لاہور کے احمدیوں نے بہت بڑی جانی قربانی خدا کے حضور پیش کر کے حضرت مسیح موعود کے محبوں میں نام لکھوا لیا اور بڑے صبر حوصلے سے اس تکلیف دہ وقت سے گزرے اور ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔

حضور انور نے زخمی دلوں اور جسموں پر محبت اور لازوال دعاؤں کا جو پھاہا رکھا اس سے دل مطمئن اور رستے زخم اور ٹوٹی ہوئی ہڈیاں اور کٹے ہوئے جسم ٹھیک ہونے شروع ہو گئے صبر اور حوصلے کا جو عظیم مظاہرہ شہداء کے خاندانوں نے دکھایا وہ تاریخ احمدیت کا روشن باب ہے۔

مکرم جنرل ناصر صاحب کا تعلق بہلول پور تحصیل پسرور ضلع نارووال سے تھا آپ کے والد محترم چوہدری صفدر علی صاحب پولیس میں سب انسپکٹر تھے۔ 1930ء میں ان کی شہادت ہو گئی جبکہ جنرل صاحب کی عمر 10 سال کی تھی جنرل صاحب 1920ء میں پیدا ہوئے، چوہدری صفدر علی صاحب بہت خوش مزاج اور کھلے دل کے مالک تھے کہا کرتے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے ڈیرے پر ہر روز ایک کلو نمک خرچ ہو، مطلب یہ کہ خوب مہمان آئیں مکرم جنرل صاحب نے زیادہ وقت اپنے ننھیال میں گزارا جس کا نام دولت پور ہے جو کہ پٹھانکوٹ میں ہے آپ اپنے گھر میں سب سے بڑے تھے پٹھانکوٹ سے میٹرک پاس کیا۔ ایف اے فیصل آباد سے 1940ء میں اور پھر گریجوایشن کیا جب پولیس اور آرمی کی آفر آئی تو آرمی کو ترجیح دی۔ 1942ء میں بنگلور سے کمیشن ملا، دوسری جنگ عظیم میں برما محاذ پر جنگ میں حصہ لیا جبکہ انفنٹری فرنٹیر فورس میں تھے۔

1943ء میں آپ کی شادی محترمہ امۃ السلام صاحبہ سے ہوئی جو کہ خدا کے فضل سے حیات ہیں۔ 1946ء میں برما سے واپسی ہوئی 1948ء میں ایبٹ آباد میں بطور کیپٹن تقرر ہوا 1950ء میں سٹاف کالج میں کورس کیا 1951ء میں DIV ہیڈ کوارٹر مری میں بطور میجر رہے۔ 1953ء میں آزاد کشمیر میں بھی کام کیا کوئٹہ میں 9 سال کا عرصہ گزارا 1958ء میں لیفٹیننٹ کرنل بن گئے ۔ 1965ء کی جنگ میں بطور DA ڈائریکٹر ملٹری آپریشن GHQ میں رہے جبکہ آپ 1965ء میں ہی لندن ایک کورس کیلئے گئے تھے واپس بلا لیا گیا آتے ہی سیز فائر ہو گیا فل کرنل بن کر S.S,G ٹریننگ سنٹر چراٹ میں رہے پھر کوئٹہ میں 3 سال بریگیڈیر اور 1969ء میں میجر جنرل ہو کر سیالکوٹ آئے دوبارہ کوئٹہ بھیجا گیا اور نئی 33 DIV بنائی گئی اور اس سے راجستھان میں کام لیا گیا۔

1971ء میں راجستھان میں زخمی ہوئے بائیں گھٹنے میں گولی لگی بڑی گولی ائیر کرافٹ کی تھی اگر باہر نکالی جاتی تو گھٹنا ضائع ہو جاتا اس لئے آخر دم تک وہ گولی اندر ہی رہی زخمی ہونے کے بعد 3،4 ماہ بعد ہسپتال سے فارغ ہوئے اور 1975ء میں ریٹائرڈ ہو گئے 1976ء میں لاہور آئے اور تا وفات ماڈل ٹاؤن میں رہے۔ مکرم جنرل صاحب کے اوصاف کا تذکرہ ہمارے پیارے آقا نے 11 جون 2010ء کے خطبہ جمعہ میں کیا۔ میں سمجھتا ہوں جس کا ذکر خیر خلیفہ وقت فرما دیں وہ تو خدا کے فضل سے اپنے انجام بخیر کو پہنچ گیا۔ حضور انور فرماتے ہیں۔

دوسرے (۔) **میجر جنرل (ریٹائرڈ) ناصر چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری صفدر علی صاحب** ہیں۔ یہ بہلول پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ ان کے والد صاحب انسپکٹر تھے اور 1930ء میں ڈیوٹی کے دوران ہی وہ بھی (۔) ہوئے تھے۔ اس وقت جنرل صاحب (۔) کی عمر صرف 10 سال تھی۔ جنرل صاحب کی دادی جو تھیں وہ حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی رضاعی والدہ بھی تھیں۔ 1942ء میں ان کو کمیشن ملا، بنگلور گئے ۔ اور دوسری جنگِ عظیم میں برما کے فرنٹیر فورس محاذ پر تھے۔ 43ء میں ان کا نکاح ہوا اور سید سرور شاہ صاحب نے ان کا نکاح پڑھا اور اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ میرے نکاح میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب بھی شامل ہوئے تھے۔ بہرحال فوج میں ترقی کرتے رہے اور 1971ء میں راجستھان میں اپنی بنائی ہوئی Div -33 کی کمانڈ کرتے رہے۔ وہیں ان کے گھٹنے میں گولی لگی جوان کے جسم کے اندر ہی رہی ہے۔ ڈاکٹر اس کو نکال نہیں سکے۔ اس حملے کے دوران میں ان کا جو پرسنل سیکرٹری تھا وہ بھی زخمی ہوا۔ اس کو تو انہوں نے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ سے حیدر آباد بھیجا اور خود ٹرین کے ذریعے حیدر آباد پہنچے۔ ڈاکٹر کہا کرتے تھے کہ اگر یہ دوبارہ چلنے لگ جائیں تو معجزہ ہو گا۔ اس لئے گولی بھی نہیں نکالی کہ خطرہ تھا کہ مزید خرابی پیدا ہو جائے گی۔ لیکن بہرحال بڑی قوتِ ارادی کے مالک تھے۔ ورزش کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی ٹانگ اس قابل ہو گئی کہ چلتے تھے اور اپنی کیٹیگری اے کروالی کیونکہ بی میں نوکر مل جاتا ہے۔ بیس سال تک یہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع لاہور رہے ہیں۔ 1987ء سے لے کر شہادت کے وقت تک بطور صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن خدمت سرانجام دیتے رہے۔ (۔) کے وقت ان کی عمر 91 سال تھی۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ (۔) ماڈل ٹاؤن میں ان کی (۔) ہوئی ہے۔

ان کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ بہت مخلص اور خلافت سے محبت کرنے والے تھے۔ نمازی، پرہیز گار، جماعت کا درد رکھنے والے انسان تھے ایک دفعہ ڈرائیور کی مشکل پیش آئی تو میں نے کہا کہ اپنی پلٹن سے ڈرائیور مانگ لیں تو جواباً کہا کہ نہیں مجھے اللہ تعالیٰ نے بہت دیا ہے۔ خود ہی خرچ کروں گا۔ ابتدائی دور میں 1943ء میں نظامِ وصیت میں شامل ہوئے۔ لاہور کے ایک نائب امیر ضلع تھے مکرم میجر لطیف احمد صاحب۔ وہ بھی فوج سے ریٹائر ہوئے تھے اور میجر تھے، اور یہ فوج سے ریٹائر ہوئے اور جنرل تھے۔ وہ ان کو مذاق میں کہا کرتے تھے کہ دیکھو آج جنرل بھی میرے نیچے کام کر رہا ہے۔ کیونکہ وہ میجر صاحب نائب امیر تھے تو (۔) مرحوم ہنس کے ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ ہمارا کام تو اطاعت ہے۔ جب میں احمدی ہوں اور جماعت کی خاطر کام کر رہا ہوں تو پھر میجری اور جرنیلی کا کوئی سوال نہیں۔

(۔) نور میں جو ماڈل ٹاؤن کی (۔) ہے، عموماً ہال سے باہر کرسی پر بیٹھا کرتے تھے اور جو سانحہ ہوا ہے اس دن جب فائرنگ شروع ہوئی ہے تو ایک صاحب نے، احمدی دوست روشن مرزا صاحب نے کہا کہ اندر آ جائیں۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ باقی ساتھیوں کو پہلے اندر لے جائیں اور پھر آخر میں خود اندر گئے اور ہال کے آخری حصہ میں لگی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد لوگ تہہ خانے کی طرف جاتے رہے اور ان کو بھی لے جانے کی کوشش کی۔ لیکن انہوں نے کہا کہ نہیں، مجھے یہاں ہی رہنے دو۔ اسی دوران دہشتگرد نے ایک گرنیڈ ان کی طرف پھینکا جوان کے قدموں میں پھٹا۔ گرنیڈ پھٹنے سے ان کے ساتھ والے بزرگ بھی نیچے گرے لیکن اس کے بعد اٹھ کر دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئے۔ پھر دہشتگرد نے ان پر فائرنگ کی جس سے گردن میں ایک گولی لگی اور وہ کرسی پر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ کی حالت میں (۔) ہوئے۔

جیسا کہ میں نے کہا ہے بڑی عاجزی سے اور بڑی وفا سے انہوں نے اپنی جماعت کی خدمات بھی ادا کی ہیں اور عہدِ بیعت کو بھی نبھایا ہے۔ (۔) کا رتبہ تو ان کو فوج میں بھی بعض ایسے حالات پیدا ہوئے جب مل سکتا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کو اپنے بندوں کی کوئی نہ کوئی نیک ادا پسند آتی ہے۔ ان کی یہ ادا پسند آئی کہ (۔) کا رتبہ تو دیا لیکن مسیح (۔) کے ایک کارکن کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے دیا اور عبادت کرتے ہوئے دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

(الفضل 20 جولائی 2010ء)

خاکسار کا 1985ء میں بطور مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن تقرر ہوا اور اس وقت محترم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب صدر جماعت تھے‘ مکرم جنرل صاحب سے پہلی ملاقات نماز عصر پر ہوئی اور پھر ہمیشہ کیلئے دوستی ہو گئی مکرم جنرل صاحب نہایت صائب الرائے اور اصولی آدمی تھے خاکسار کو کوئی معاملہ ہوتا آپ کی خدمت میں پیش کر دیتا آپ ہمارا معاملہ نہایت خوش اسلوبی سے طے کرواتے اس طرح 3 سال کا عرصہ پلک جھپکتے گزر گیا اور میں ماڈل ٹاؤن سے بینن افریقہ کیلئے روانہ ہوا۔ آپ نے الوداعی تقریب میں ناچیز کی حوصلہ افزائی فرمائی بینن سے آنے کے بعد بھی ملاقات کا سلسلہ جاری رہا‘ اس بڑھاپے کی عمر میں بھی آپ پانچ وقت نماز بیت میں ادا فرماتے جبکہ آپ کے دل کا آپریشن بھی ہوا تھا آپ باقاعدگی سے دارالذکر جاتے تھے آپ کی اہلیہ محترمہ کہتی ہیں میں نے آپ کو کہا کہ کام کم کر دیں اصلاح وارشاد کا کام ہی کسی کو دے دیں آپ نے جواب دیا کہ اصل کام تو وہی ہے باقی تو بونس ہے۔ بیت النور کی خوبصورت عمارت آپ کی مرہون منت ہے۔

مئی کے دوسرے جمعہ کو خاکسار مع بچوں کے لاہور گیا اور آپ کے ہاں بھی گیا جمعہ کا دن تھا چونکہ لجنہ کیلئے جمعہ بند تھا اس لئے بچوں کو آپ کے ہاں ہی ٹھہرایا آپ اپنی گاڑی پر خاکسار کو بیت النور لائے، راستے میں اپنے بیٹے کو خاکسار کا تعارف کروایا کہ یہ ہمارے مربی بھائی ہیں یہ آپ کی ذرہ نوازی تھی اور عظمت تھی کہ ہم جیسوں کے ساتھ اس قدر شفقت کا سلوک کرتے تھے ورنہ من آنم کہ من دانم۔ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں کے الہام کے بھی آپ مصداق تھے اس قدر بلند قامت لیکن عاجزی اور انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی جمعہ کی نماز کے بعد پھر گھر لائے سخت گرمی میں اس وقت تک کھڑے رہے جب تک کہ واپسی نہیں ہوئی دعا کا بار بار کہتے رہے مکرم جنرل صاحب کی اہلیہ محترمہ نے اس مختصر وقت میں میری اہلیہ محترمہ کو قیمتی جوڑا کپڑوں کا عنایت فرمایا ابھی اس ملاقات کا اثر ختم نہیں ہوا تھا کہ یہ واقعہ ہو گیا خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والے ہمارے لئے بہت بڑا پیغام چھوڑ گئے ہیں۔ حضور انور نے جو صفات ان قربان ہونے والوں کی بیان فرمائی ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں عبادت گزار‘ تہجد گزار‘ تلاوت کرنے والے‘ اپنے اہل خانہ سے اچھا سلوک کرنے والے، باقاعدہ چندہ دینے والے‘ ہمسایوں کا خیال رکھنے والے‘ اپنے بچوں سے بہت پیار کرنے والے، رشتہ داروں کا خیال رکھنے والے‘ کسی کو دکھ نہ دینے والے‘ خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والے اور اطاعت خلافت کے خمیر میں گندھے ہوئے‘ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے‘ دعائیں کرنے والے‘ والدین کی خدمت کرنے والے‘ نظام وصیت میں شمولیت اختیار کرنے والے‘ ملنسار‘ کم گو‘ ہنس مکھ‘ عاجزی انکساری اور ستاری کرنے والے‘ غرباء سے سچی ہمدردی رکھنے

والے، سچی خوابیں دیکھنے والے اور دعوت الی اللہ کرنے والے اور کس کس صفت کا ذکر کیا جائے یہ سبھی اس فانی دنیا میں رہتے ہوئے اپنے مولا کی جنتوں کے وارث تھے خدا تعالیٰ ہم سب کو ان صفات کا وارث بنائے۔

مکرم جنرل صاحب نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ کے علاوہ 3 بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب PIA کراچی مکرم ڈاکٹر ظفر احمد صاحب چوہدری امریکہ، مکرم ماہر احمد صاحب چوہدری امریکہ اور چار بیٹیاں مکرمہ رخشندہ بانو صاحبہ، مکرمہ فریدہ بانو صاحبہ، مکرمہ عاصمہ بانو صاحبہ مکرمہ مزمل چوہدری صاحبہ اور پوری جماعت احمدیہ عالمگیر سوگوار چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شہیدان لاہور کو سلام

خدا کی راہ کے شہیدو سلام ہو تم پر
دلوں کی دھڑکنیں تم کو سلام کہتی ہیں
ہے خوب کر دیا روشن توحید حق کا مقام
تمہارے ہونٹوں پہ جاری رہا درود وسلام
جو حق تھا وصل الٰہی کا کر دیا وہ ادا
دلوں سے نکلی صدائیں سلام کہتی ہیں
جو لوگ ختم رسل پر ایمان لاتے ہیں
شہادتوں کو بھی ہنس کر گلے لگاتے ہیں
دکھاتے اعلیٰ نمونہ ہیں جاں نثاری کا
ہماری روحیں بھی ان کو سلام کہتی ہیں
جبھی خدا نے کہا ہے کہ ان کو مردہ مت کہنا
ہمارے نام پہ وہ جان نثار کرتے ہیں
سلام زہرہ بھی کہتی ہے ان شہیدوں کو
خدا کے نام پہ جو خود کو بھول جاتے ہیں

ا۔ ب۔ زہرہ

سیاسی قیادت کا امتحان

لطیف چوہدری اپنے کالم سمت نما میں لکھتے ہیں:

لاہور میں احمدیوں کا قتل عام ہوا، اگلے روز تین پولیس اہلکار دہشت گردوں کا نشانہ بنے اور پھر جناح ہسپتال میں داخل ایک زخمی دہشت گرد کو چھڑانے کے لئے شب خون مارا گیا، یہاں تین پولیس والے اور 9 بے گناہ شہری مارے گئے۔ اف خدایا! تین روز میں ایک سو سولہ افراد مارے گئے۔ اس سانحہ پر افسردہ، نادم یا شرمندہ ہونے کے بجائے پنجاب حکومت کے ایک وزیر کی عامیانہ گفتگو سن کر اور انتظامیہ کے بے حس طرز عمل کا مشاہدہ کر کے میرا سر شرم اور ندامت سے جھک گیا ہے۔ میرا پنجاب جہاں پگ بدل بھائی کی حفاظت کے لئے جان دے دی جاتی تھی، دشمن کی بیٹی کو بھی اپنا لخت جگر سمجھا جاتا، اس کی عزت کی حفاظت کے لئے سگے بھائی کو بھی قتل کرنا پڑے تو دریغ نہیں کیا جاتا تھا۔ دشمنی نسلوں تک نبھائی جاتی لیکن انتہا پسندی، فرقہ واریت اور جنونیت کا دور دور تک نام ونشان نہیں تھا۔ افسوس آج پنجاب ایسا نہیں رہا۔ فرقہ پرستوں، دہشت گردوں اور جنونیوں پر خوف طاری کرنے والے حاکم رہے نہ عمال۔ سادہ لوح اور معصوم عوام کو قاتلوں، رہزنوں، ڈاکوؤں اور دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ آج مجھے ایک پرانی حکایت یاد آ رہی ہے جو یقیناً بے سبب نہیں ہے۔ قارئین آپ بھی سنیے اور یاد رکھئے اسے پڑھ کر غمزدہ نہ ہوئیے گا۔

''ایک بادشاہ کو نجومیوں نے بتایا کہ اگر کسی خوبصورت بچے کی بلی چڑھا دی جائے تو اس کا اقتدار قائم رہے گا۔ ہر طرف منادی کرا دی جاتی ہے جو بچہ لائے گا اسے انعام دیا جائے گا۔ ایک روز دربار میں ایک خاتون اور ایک مرد حسین بچے کو لے کر حاضر ہوتے ہیں، انہیں انعام دیا جاتا ہے اور بچے کو بلی چڑھانے کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں لیکن بچہ پُرسکون کھڑا سب کچھ دیکھتا رہتا ہے۔ بادشاہ حیران ہوتا ہے اور بچے سے پوچھتا ہے۔ ''تمہاری جان جانے والی ہے لیکن تمہیں کوئی غم نہیں، ایسے موقع پر بڑے بڑے چیخ وپکار کرتے ہیں اور تم پُرسکون ہو''۔

بچہ بولتا ہے ''کسی بچے کے لئے سب سے بڑا سائبان والدین ہوتے ہیں۔ یہ خاتون اور مرد میرے ماں اور باپ ہیں۔ وہی میری گردن کا سودا کر رہے ہیں۔ اس کے بعد اگر میں کسی سے فریاد کر سکتا ہوں تو وہ بادشاہ سلامت آپ ہیں لیکن آپ کو بھی میری گردن کی ضرورت ہے۔ اب آپ ہی بتائیں میں کس سے فریاد کروں۔ اس لئے میں پُرسکون ہوں''۔ پنجاب کے عوام بھی خاموش ہیں۔ وہ بھی فریاد کس سے کریں؟

حکومت کی اپنی مصلحتیں، مجبوریاں اور ضرورتیں ہیں۔ دائیں بازو کے خوشحال دانشوروں کے اپنے مسائل۔ وہ دہشت گردوں سے لڑنا نہیں چاہتے، انہیں اپنا بنانا چاہتے ہیں یا ان سے اتحاد کرنا قرین مصلحت سمجھتے ہیں۔ عوام مرتے ہیں تو مریں، انہیں اس کا غم نہیں۔

پنجاب خصوصاً لاہور پولیس کی ''اعلیٰ کارکردگی'' کی روداد بھی سنتے جائیں۔ احمدیوں کی ماڈل ٹاؤن لاہور میں عبادت گاہ پر حملے کے وقت جو ملزم پکڑے گئے بعض حلقوں کا دعویٰ ہے کہ وہ بھی قادیانی نوجوانوں نے پکڑے تھے، یہ کارنامہ پولیس نے انجام نہیں دیا۔

اب یہ حقیقت کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ پولیس افسروں سے لے کر سپاہیوں تک کوئی بھی دہشت گردی کی سنگینی سے آگاہ نہیں، انہیں پُرامن بقائے باہمی کے فلسفے کا علم ہے نہ یہ ادراک کہ انتہا پسندی ایک مائنڈ سیٹ ہے جو طاقت کے زور پر اقتدار تک پہنچنے کی راہ دکھاتا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ دماغ اور دائیں بازو کے سیاستدان دہشت گردی کو بھی روٹین کے جرائم کی فہرست میں داخل کرتے ہیں۔ پنجاب حکومت وفاقی ایجنسیوں سے مدد اور تعاون لینے کے لئے بھی تیار نہیں۔ یوں ایک نئی کشمکش کا اندیشہ ہے جس کا فائدہ دہشت گردوں کو پہنچے گا۔ احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملے کے وقت رینجرز کو طلب نہیں کیا گیا۔ کیوں؟ اس کا جواب تو حکومت ہی دے سکتی ہے بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر آرمی کمانڈوز طلب کر لئے جاتے تو گڑھی شاہو میں اتنا جانی نقصان نہ ہوتا۔ اس سٹریٹجک غلطی کے بعد ایک اور بلنڈر زخمی دہشت گرد کو جناح ہسپتال میں رکھ کر کیا گیا۔ ایمرجنسی میں پڑے ہوئے اس دہشت گرد سے ہر کوئی مل سکتا تھا۔ یہ دہشت گردوں کے لئے ایک کھلی دعوت تھی کہ آؤ اور اپنے ساتھی کو لے جاؤ۔ یہ بھی سوچنے کی بات ہے کہ دہشت گردوں کو کیسے انفارمیشن ہوئی کہ ملزم یہاں داخل ہے۔ پانچ یا چھ دہشت گرد آئے اور 30 پولیس والے ان کا مقابلہ نہ کر سکے اور بدحواسی میں دہشت گردوں کی گولیوں کا نشانہ بن گئے۔ دہشت گرد بارہ انسانوں کو قتل کر کے زندہ فرار ہو گئے، اس سے بڑی ناکامی اور کیا ہو سکتی ہے۔

پنجاب میں پولیس کی جو صورتحال ہے، وہ بھی سن لیجئے۔ ایلیٹ فورس کے تربیت یافتہ کمانڈوز کی تعداد گیارہ سو سے زائد ہے۔ 9 سو کے لگ بھگ یہ کمانڈوز وی وی آئی پیز کی حفاظت پر مامور ہیں۔ لاہور کے 80 لاکھ عوام کی حفاظت کے لئے دو سو کے قریب کمانڈوز بچتے ہیں۔ ان کی تربیت کا معیار کیسا ہے؟ اس کا حال بھی سن لیں۔ ایلیٹ فورس کے سربراہ کلب عباس نے چند روز قبل آئی جی پنجاب کو خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا کہ وی وی آئی پی ڈیوٹی کے باعث ایلیٹ فورس کے جوانوں کی ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت میں کمی آ چکی ہے، انہیں ریفریشر کورس کرائے جانے چاہئیں تاکہ وہ چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل ہو سکیں۔ اس خط پر کسی نے توجہ نہیں دی۔ ادھر محافظ فورس اور کوئیک رسپانس فورس کے جوان موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر گلیوں اور محلوں میں رات آٹھ بجے کے بعد کھلی دکانیں بند کراتے یا نوجوانوں کی تلاشی لیتے ہیں تاکہ کچھ رزق کمایا جا سکے، اس فورس کے پاس چار چار لاکھ روپے کا جدید ترین امپورٹڈ پسٹل ہے لیکن وہ کسی کام نہیں آ رہا۔ تھانہ پولیس تو بالکل ہی فارغ ہے۔ ان کی ذہنی جسمانی تربیت ہی اس قابل نہیں ہے کہ وہ اچانک حملے کا مقابلہ یا کسی گرفتار دہشت کی حفاظت کر سکیں۔ یہ پولیس صرف ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ریسٹ ہاؤسوں اور ہوٹلوں پر چھاپے مار کر ''رنگ رلیاں'' منانے والے جوڑوں کو گرفتار کرتی ہے، کسی گلی یا محلے میں ''خفیہ'' قحبہ خانے پر چھاپہ مارتی ہے یا کسی ٹی سٹال میں بیٹھے مزدوروں پر فحش فلمیں دیکھنے کے جرم میں پرچہ کاٹ کر جیل بھجوا دیتی ہے۔ رات گئے کوئی مل جائے تو بوس وکنار یا پھر آوارہ گردی کا مقدمہ درج کرنے میں پھرتی دکھاتی ہے۔ یہ ہے ہماری تھانہ پولیس کی کارکردگی۔

اب صوبائی حکومت کے تحت کام کرنے والے انٹیلی جنس اداروں کا بھی حال سن لیں۔ صوبائی حکومت کے تحت چار انٹیلی جنس ایجنسیاں ہیں۔ سی آئی ڈی سپیشل برانچ، ضلعی سطح پر انٹیلی جنس یونٹ اور چوتھا ادارہ سی آئی اے ہے۔ اب آپ خود سوچیں کہ پنجاب کے ان انٹیلی جنس اداروں کی کارکردگی کیا ہے؟ کیا ان اداروں کی اطلاع پر پنجاب میں دہشت گردوں کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی ہے؟ ان کا کوئی گروہ پکڑا گیا؟ اگر کچھ ہوا ہے تو کم از کم میرے علم میں نہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں تک پہنچنے کے لئے پنجاب کے انٹیلی جنس اداروں کا فعال اور متحرک کردار اور وفاقی انٹیلی جنس اداروں سے کوارڈینیشن انتہائی ضروری ہے۔ مسلم لیگ ن کی قیادت کئی سیاسی غلطیاں کر کے عوام میں اپنا امیج متاثر کر چکی ہے۔ خیبر پختونخواہ پر جو غلطی کی گئی اس کا احساس انہیں ہو چکا ہے۔ اب کالعدم تنظیموں کی بعض شخصیات کے ساتھ روابط رکھ کر یا انتہا پسندی کی سنگینی کو معمولی سمجھ کر ایک اور غلطی کی جا رہی ہے۔ دہشت گردوں کے ہمدردوں نے منافقت کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ ان کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں کلاشنکوف ہے۔ پنجاب کے عوام مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے جوان مارے جا رہے ہیں۔ سیاسی قیادت کے چہروں پر اب بھی اگر غصے کی شکنیں نمودار نہیں ہوئیں تو پھر پاکستان کا خدا حافظ ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 2 جون 2010ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103727 میں مصباح ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دفتر جلسہ سالانہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 گرام 200. ملی گرام اندازاً مالیت -/20699 روپے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصباح ریاض گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد عبدالمجید گجر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی

مسل نمبر 103728 میں دانیال احمد ایاز

ولد رشید احمد ایاز قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد ایاز گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی وصیت 43365 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

مسل نمبر 103729 میں غلام سکینہ

زوجہ حفیظ اللہ وڑائچ (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1965ء ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/157500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام سکینہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود طاہر ولد سردار خان

مسل نمبر 103730 میں محمد وارث

ولد احمد علی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ

مسل نمبر 103731 میں بشیر احمد

ولد محمد علی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ

مسل نمبر 103732 میں مبارک قیوم

ولد ملک قیوم الٰہی قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک قیوم گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ

مسل نمبر 103733 میں سدرہ نعمت اللہ

بنت نعمت اللہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ نعمت اللہ گواہ شد نمبر 1 شکور احمد ولد نعمت اللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 103734 میں صباء مقصود احمد

بنت مقصود احمد (مرحوم) قوم سدھو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 نوید عمران مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان سدھو ولد مقصود احمد مرحوم

مسل نمبر 103735 میں رفیعہ عمران

زوجہ نوید عمران قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/120,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ عمران گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان سدھو ولد مقصود احمد مرحوم

مسل نمبر 103736 میں اختر جاوید

ولد چوہدری غلام حسین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $4\frac{1}{2}$ مرلے واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر جاوید گواہ شد نمبر 1 زوہیب طاہر ولد شمس الدین گواہ شد نمبر 2 شاہد عالم ولد چوہدری غلام حسین مرحوم

مسل نمبر 103737 میں محمد شفیع

ولد محمد سعید قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع احمد ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 103738 میں نجمہ سعدیہ

بنت غلام نبی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 غلام نبی ولد غلام قادر

مسل نمبر 103739 میں خادم حسین

ولد چوہدری باغ علی قوم ارائیں پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 15 مرلے اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خادم حسین گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد چوہدری باغ علی

مسل نمبر 103740 میں صادقہ رشید

بنت رشید احمد قوم سیال پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ رشید گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل ولد چوہدری ملا خاں گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ ولد رشید احمد

مسل نمبر 103741 میں فرزانہ شاہین

بنت محمد نواز سرویا قوم سرویا پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن چک 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ ماشہ اندازاً مالیت -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں

گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرزانہ شاہین گواہ شدنمبر1 آصف نواز سرویا ولد محمد نواز سرویا گواہ شدنمبر2 نذیر احمد سانول وصیت 39423

مسل نمبر 103742 میں آصف نواز سرویا

ولدمحمدنواز سرویا قوم سرویا پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت 1998ء ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ30-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔آصف نواز سرویا گواہ شدنمبر1 اصغرمحمود سرویا ولدنواب دین گواہ شدنمبر2 نذیر احمد سانول وصیت 39423

مسل نمبر 103743 میں قلزم وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی آزادکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی4 تولے مالیت-/140,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قلزم وسیم گواہ شد نمبر1 سرفراز احمد معلم سلسلہ گواہ شدنمبر2 محمد ممتاز ولدحسن دین

مسل نمبر 103744 میں شازیہ پروین

زوجہ سعیداحمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مشترکہ برقبہ 13 ایکٹر (حصہ دران، تین بھائی اور تین بہنیں)واقع ڈگری گھمناں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس وصیت نمبر32924 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولدممتاز احمد

مسل نمبر 103745 میں عذرہ بی بی

زوجہ چوہدری عصمت اللہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاجو پورضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 15 ایکٹر اندازاً مالیت -/2500,000روپے (2)زرعی اراضی برقبہ ایک ایکٹر دوکنال اندازاً مالیت -/500,000روپے (3)حق مہر مبلغ -/500روپے (4)طلائی زیور وزنی $\frac{1}{4}$ تولہ اندازاً مالیت-/10,000روپے اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ-/90,000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عذرہ بی بی گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولدحکیم ممتاز احمد گواہ شدنمبر2 محمد ادریس شاہد وصیت32924

مسل نمبر 103746 میں تسنیم کوثر

بنت محمد بوٹا قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔تسنیم کوثر گواہ شد نمبر1 محمد ادریس شاہد وصیت32924 گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 103747 میں منوراحمد

ولدرحمت علی قوم راجپوت پیشہ دوکانداری (ریٹائرڈ) عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 6مرلے واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/300,000روپے (2)موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/8000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے ماہوار بصورت پنشن+دوکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منور احمد گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد منور احمد گواہ شدنمبر2 انور حسین ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 103748 میں سعیداحمد

ولدچوہدری محمد یوسف قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ24-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ $6\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع کھرپا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/2600,000روپے (2)مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 40مرلے واقع کھرپا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/20,00,000روپے۔نوٹ(حصہ دران میں شامل 5بھائی ہیں) (3)ایک موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/35000روپے (4)ایک عدد ٹریکٹر اندازاً مالیت-/370,000روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/300,000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعید احمد گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولد حکیم ممتاز احمد گواہ شدنمبر2 منور حسین ولد محمد حسین

مسل نمبر 103749 میں فرزانہ کوثر

بنت محمد بوٹا قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت32924 گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 103750 میں رشیدہ کوثر

زوجہ صوبیدار بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/1000روپے (2)طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت-/1600,00 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رشیدہ کوثر گواہ شدنمبر1 صوبیدار بشیر احمد ولد غلام حسین مرحوم گواہ شدنمبر2 نعیم احمد فرخ وصیت37114

مسل نمبر 103751 میں سیدہ خالدہ منورہ

زوجہ سید ناصر احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں گھیٹر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)نقدرقم مبلغ -/31750روپے (2)حق مہر وصول شدہ مبلغ-/5000روپے (3)طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/30,000روپے (4)مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع گھیٹر ضلع گجرات اندازاً مالیت-/300,000روپے۔نوٹ(حصہ دران میں شامل تین بیٹیاں اورایک بیٹا شامل ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سیدہ خالدہ منورہ گواہ شدنمبر1 سید شعیب اللہ وصیت71658 گواہ شدنمبر2 دانش محمود ولد سید طارق محمود

مسل نمبر 103752 میں امۃ الحئی متین

بنت ملک عباس احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MCB 18/216 پنوال روڑ چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امۃ الحئی متین گواہ شدنمبر1 ملک عباس احمد وصیت67204 گواہ شدنمبر2 مرزا منصور احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 103753 میں محمداسلم

ولدنورمحمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 14 کنال اندازاً مالیتی-/437500روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/14000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمداسلم گواہ شد نمبر1 محمد یوسف بھٹہ ولدبشیر احمد گواہ شدنمبر2 فخر احمد ولدمنیر احمد

مسل نمبر 103754 میں رباح مبشر ساہی

ولدمبشر رشید ساہی قوم ساہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک354 ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رباح مبشر ساہی گواہ شد نمبر1 شارب مبشر ساہی گواہ شدنمبر2 مبشر رشید ساہی

مسل نمبر 103755 میں عائشہ ممتاز

زوجہ نبیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیفیہ پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ06-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/19000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 103756 میں عابدہ رانی

بنت نصیر احمد جاوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انور آباد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ رانی گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 103757 میں عامر نصیر

ولد نصیر احمد جاوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انور آباد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر نصیر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 103758 میں زرینہ قیصر سلیمی

بنت محمد صدیق سلیمی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی ٹاؤن جھمرہ روڈ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع غازی ٹاؤن جڑانوالہ اندازاً مالیت -/700,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ قیصر سلیمی گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 103759 میں پرویز اختر کاہلوں

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المدینہ پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اختر کاہلوں گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 103760 میں تنویر بیگم

زوجہ رانا حامد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری+ سلائی عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 88 ج۔ب ھسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر بیگم گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر ولد ناصر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد مرتضیٰ احمد ولد محمد مصطفیٰ

مسل نمبر 103761 میں آنسہ طاہرہ

زوجہ رانا عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیت -/240,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد مرتضیٰ احمد ولد محمد مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ناصر ولد ناصر احمد خاں

مسل نمبر 103762 میں عمر لطیف

ولد عبد الطیف قوم راجہ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر لطیف گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان بٹ ولد محمد امین بٹ گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ

مسل نمبر 103763 میں ابرار احمد

ولد آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد الیاس

مسل نمبر 103764 میں طیب احمد بٹ

ولد طارق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کارپنیٹر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بٹ ولد نور دین بٹ گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 103765 میں حدیقۃ النور

بنت عبد الرزاق قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حدیقۃ النور گواہ شد نمبر 1 عبد الرزاق ولد تاج دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 اسلم موعود ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 103766 میں حبیبۃ البشریٰ

بنت عبد الرزاق قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبیبۃ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبد الرزاق ولد تاج دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 اسلم موعود ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 103767 میں ذیشان احمد بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رحمان حمید ولد عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 ولید احمد ولد تلمیز احمد

مسل نمبر 103768 میں وقاص احمد

ولد محمد الیاس قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $1\frac{1}{3}$ مرلہ واقع نعمت آباد جھنگ روڑ فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 احمد وقاص ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد ملک رفیق احمد

مسل نمبر 103769 میں وقار احمد

ولد محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد بٹ ولد امین احمد بٹ

مسل نمبر 103770 میں محمد نعمان بٹ

ولد محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان بٹ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد بٹ

ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد بٹ ولد محمد شریف احمد

مسل نمبر 103771 میں نثار احمد

ولد چوہدری نظام دین قوم ارائیں پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $4\frac{1}{2}$ ایکٹر (ٹینڈر) واقع چک 96 گ۔ب صریح تحصیل جڑانوالہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سہگل ولد میاں غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 103772 میں اقبال مصطفیٰ کاہلوں

ولد چوہدری رحیم بخش کاہلوں قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 88 سال بیعت 1957ء ساکن امین ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $6\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع چک 126 ر۔ب پہاڑنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال مصطفیٰ کاہلوں گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد

مسل نمبر 103773 میں محمد حسین چوہان

ولد محمد عبداللہ مرحوم قوم چوہان پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی تحصیل وضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بنک بیلنس مبلغ -/200,000 روپے (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 6 مرلے واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیت -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین چوہان گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت 43860 گواہ شد نمبر 2 طیب خلیل وصیت 43861

مسل نمبر 103774 میں بدر احمد جمال

ولد ڈاکٹر ادریس احمد قوم سون پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر احمد جمال گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد وسیم احمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد منیر

مسل نمبر 103775 میں محمد ایوب خان

ولد ناصر احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ فوڈ پرڈاکٹس پیکنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیت -/2000,000 روپے (2) کارخانہ برقبہ $3\frac{1}{4}$ مرلے اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب خان گواہ شد نمبر 1 محمد دلاور خان ولد سردار محمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد محمد دلاور خان

مسل نمبر 103776 میں سید رشید ارشد

ولد گلزار احمد شاہ قوم سید بخاری پیشہ...... عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن علی کالونی ڈیفنس روڑ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع گلشن علی کالونی ڈیفنس روڑ لاہور اندازاً مالیت -/3500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رشید ارشد گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 103777 میں مبارکہ عرفان

زوجہ عرفان نصیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 9 تولے اندازاً مالیت -/315000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ عرفان گواہ شد نمبر 1 فرید احمد وصیت 43559 گواہ شد نمبر 2 صدام حسین ولد اعجاز احمد بٹ

مسل نمبر 103778 میں ابتسام احمد خان

ولد نسیم احمد خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابتسام احمد خان گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر وصیت 65203 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت 43559

مسل نمبر 103779 میں حماد احمد خان

ولد نسیم احمد خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد خان گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر وصیت 65203 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت 43559

مسل نمبر 103780 میں عندیل احمد بٹ

ولد اعجاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عندیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 صدام حسین ایوبی

مسل نمبر 103781 میں ملک خرم اعجاز

ولد ملک اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خرم اعجاز گواہ شد نمبر 1 مدثر رشید وصیت 30753 گواہ شد نمبر 2 ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 103782 میں شیراز احمد بٹ

ولد اعجاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 1997ء ساکن فتح گڑھ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 مدثر رشید وصیت 30753 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت 43559

مسل نمبر 103783 میں شمائلہ عندیل

زوجہ عندیل احمد بٹ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے (2) نقد رقم مبلغ -/200,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ عندیل گواہ شد نمبر 1 فرید احمد وصیت 43559 گواہ شد نمبر 2 صدام حسین ایوبی

مسل نمبر 103784 میں صائمہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر الیاس

مسل نمبر 103785 میں سنبل داؤد

بنت داؤد احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنبل داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر الیاس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عمر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 29/اگست 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام زینا عمر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم مقبول احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گوجرہ کی پوتی اور مکرم گلزار احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ عتیق احمد صاحب مینیجر ایم سی بی لمیٹڈ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عصمت طاہرہ صاحبہ زوجہ مکرم راجہ بشیر احمد جمیل صاحب مورخہ 12/اگست 2010ء کو بوقت سحری بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ بفضل خدا مرحومہ موصیہ تھیں پنجوقتہ نماز کی پابند اور جماعت کی ہر نئی تحریک میں صف اول میں ہوتی تھیں۔ سرگودھا میں ان کی نماز جنازہ محترم خان وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے دن 11 بجے پڑھائی۔ پھر بیت مبارک ربوہ میں بعد از نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی گئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ مرحومہ حضرت محمد شفیع صاحب سیٹھی جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود یکے از تین سو تیرہ کی نسل سے تھیں۔ نیز مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ کی بیٹی اور مکرم مولوی محمد دین صاحب واقف زندگی پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بہو تھیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

مورخہ 26/اگست 2010ء کو اخبار الفضل صفحہ 11 پر ان مرحومین کی فہرست شائع ہوئی ہے جن کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12/اگست 2010ء کو لندن میں پڑھائی۔ اس میں نماز جنازہ غائب کی فہرست میں دوسرے نمبر پر مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب کا نام دوسری دفعہ غلطی سے محمد شریف لکھا گیا ہے۔ درست نام محمد یوسف ہے ادارہ معذرت خواہ ہے احباب درستی فرمالیں۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلّہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بغل میں تقریباً پندرہ بیس روز سے شدید درد ہے۔ ڈاکٹرز انفیکشن بتاتے ہیں بہت علاج معالجہ کروا رہا ہوں لیکن آرام نہیں آ رہا۔ بلکہ تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شوگر اور یورک ایسڈ کی زیادتی بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس تکلیف سے نجات بخشے۔ اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ صالحہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم طویل عرصہ بیمار رہ کر 29 جولائی 2010ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں آپ کے والد محترم حاجی خدا بخش صاحب آف میانوالی اپنے خاندان کے واحد شخص تھے جنہوں نے احمدیت قبول کی اور اپنے علاقہ کے صدر رہ کر سلسلہ کی خدمت بجالاتے رہے۔ آپ کے بھائی مکرم بشیر احمد مہار صاحب قادیان کے 313 درویشان میں سے تھے۔ آپ کے سسر مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب سوہاوہ نے بھی ایک خواب کے ذریعہ احمدیت قبول کی تھی اور بہت مخلص احمدی تھے مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، تہجد گزار، صابر، قناعت پسند اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹیاں مکرمہ کاشفہ سمیرا صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب انگلینڈ مکرمہ منور ناصرہ صاحبہ اہلیہ محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی، مکرمہ مبشرہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب راولپنڈی، مکرمہ صادقہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب، دو بیٹے مکرم کریم اللہ مظہر صاحب جرمنی اور مکرم منظور احمد مظہر صاحب ہالینڈ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ماسٹر چوہدری احمد علی صاحب

خدام الاحمدیہ کینیڈا کی جماعتی کاموں میں مستعدی اور فرض شناسی

سال 2009ء میں مجالس انصاراللہ کینیڈا کے نیشنل اجتماع میں شرکت کا موقعہ ملا۔ اجتماع کے تمام پروگرام نہایت اخلاص اور مستعدی سے سرانجام پاتے دیکھے۔ نہ صرف علمی و ورزشی مقابلے بلکہ تمام انصار بڑی نفاست اور عمدگی سے کھانا کھلاتے دیکھا۔ علمی مقابلہ جات میں وہی جوش خروش نظر آیا جو ربوہ میں انصاراللہ کے سالانہ اجتماع میں ہوا کرتا تھا ہر مقرر نے اپنی تقریر مستند حوالہ جات سے تیار شدہ سامعین کی خدمت میں پیش کی۔ سوال و جواب کا اجلاس بھی بہت دلچسپ اور معلوماتی تھا۔

حیرت ہوتی تھی کہ ان ترقی یافتہ ممالک میں جہاں آدمی بھاگم بھاگ دن کو رات اور رات کو دن کرتا ہے وہاں افراد جماعت کس شوق اور جوش و جذبہ کے ساتھ علمی مقابلہ جات میں تیاری کر کے شامل ہوئے ہیں۔ ایک مقرر کا انداز بیاں اور تقریری مواد سن کر میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ صاحب اپنے طالب علمی کے زمانہ میں تقریری مقابلہ جات اور مباحثات میں شامل ہوتے رہے ہوں گے۔ وہ تقریر ختم کر کے اپنی نشست پر آ بیٹھے تو میں نے انہیں پہچان لیا اور وقفہ کے دوران ان سے مل کر ان کی تقریر کو یوں سراہا ”ایں خانہ ہم آفتاب است“

وہ تھے محترم محمد اعظم اکسیر صاحب کے سب سے چھوٹے بھائی طاہر احمد محمود اسی طرح وضو وغیرہ کے لئے گیا تو وہاں ایک خوش پوش اور شکل و صورت سے اچھے پڑھے لکھے لگنے والے نوجوان کو واش بیسنوں اور ان کے آس پاس کی صفائی کرتے دیکھا تو بہت خوشی ہوئی۔ افراد جماعت وقار عمل میں وقار محسوس کرتے ہیں۔ ان سے السلام علیکم کر کے زندہ قوم کا فرد کہہ کر اپنی دلی مسرت کا اظہار کیا۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

حضرت مصلح موعود کی نصیحت یاد آ گئی جو بصورت دعا شرف قبولیت حاصل کر چکی ہے۔ مشرقی ممالک خصوصاً پاکستان میں بیٹھے افراد جماعت اپنے ذہنوں میں یہ مستحضر رکھ کر اپنی تنظیم کی طرف سے جو خدمت سپرد ہو اسے فضل الٰہی جان کر بشاشت سے بجا لایا کریں۔

ہفتہ اور اتوار کینیڈا میں چھٹی کا دن ہے۔ ایک ہفتہ کے روز چند اطفال جب ہمارے گھر میں آتے دیکھے تو اپنے بیٹے حافظ انیس الرحمٰن سے پوچھا یہ بچے کیوں آئے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ کا نواسہ کنول ابن ارشد محمود (مرحوم) اس حلقہ کا منتظم اطفال ہے۔ یہ ترجمۃ القرآن کلاس لگایا کرتے ہیں۔ ربوہ کے ماحول میں پل بڑھ کر جوان ہونے والا نوجوان کس مستعدی سے جماعتی خدمات بجالا رہا ہے۔

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو

والی نصیحت بھی دعا کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ عدو کیسے جماعت پر پابندیاں لگانے میں کامیاب ہو سکتا ہے؟

ایک دن میرا بیٹا حافظ انیس الرحمٰن اپنے کام سے تین چار بجے کے قریب گھر واپس آیا اور جلد جلد تیار ہو کر نکلتا نکلتا مجھے السلام علیکم کہنے میرے کمرے میں آیا۔ میں نے پوچھا بیٹا ابھی تو کام سے آئے ہو۔ اب کہاں جا رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ صدران حلقہ جات کی نیشنل امیر صاحب نے میٹنگ بلائی ہے اس میں حاضری کے لئے نکل رہا ہوں۔ میرا یہ بیٹا بھی اپنے حلقہ کا صدر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترقی اور کامیابی میں شامل ہے جن بچوں، جوانوں کو ہم مرکز احمدیت ربوہ میں نکمے، سست اور کمزور سمجھتے ہیں وہ بیرون ملک میں اہم جماعتی ذمہ داریاں نہایت مستعدی اور فرض شناسی سے بجا لا رہے ہیں اور بیرون ملک امراء کی مجالس عاملہ میں جماعت کی بنیادی، تربیتی اور دینی پروگرام حسن و خوبی سے چلا رہے ہیں کہ دیکھنے والی آنکھ کو محض خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت نظر آتی ہے۔ جو ہمیشہ حامیان دین متین کے ساتھ رہی ہے۔ الحمدللہ

پتہ درکار ہے

مکرم احمد لطیف فیضی صاحب وصیت نمبر 26106 ساکن مکان نمبر 236 گلی نمبر 15 فیز III برٹش ہومز پیرودہائی موڑ راولپنڈی سے دفتر کا رابطہ نہ ہے۔ لہٰذا براہ کرم اگر موصی خود یا ان کے عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو دفتر سے رابطہ کریں یا معین ایڈریس سے مطلع کریں۔

مکرم فیصل ڈاہری صاحب ولد مکرم اللہ بخش ڈاہری صاحب وصیت نمبر 48875 نے مورخہ 3 جولائی 2005ء کو دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ سے وصیت کی تھی دفتر کا موصی سے رابطہ نہیں ہو رہا براہ کرم موصی صاحب کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے ایڈریس کے بارے میں معلوم ہو تو فوری دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان)

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت ششماہی 10-2009ء میں اطفال الاحمدیہ کے درمیان مقابلہ مضمون نویسی بعنوان ''حضرت مسیح موعود کی بچوں سے شفقت'' کروایا گیا۔ کل 16 اضلاع کی 224 مجالس کے 3944 مقالہ جات موصول ہوئے۔ نتائج درج ذیل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان بچوں کیلئے مبارک کرے۔ آمین

معیار کبیر

پوزیشن	نام	مجالس	ضلع
1	سید محمد احمد شاہ	جڑانوالہ	فیصل آباد
2	ولید احمد	کوارٹر صدر انجمن	ربوہ
3	سید عبدالحرم شاہ	دہلی گیٹ	لاہور
4	عثمان طاہر قریشی	دارالرحمت غربی	ربوہ
5	عدیل مشتاق بٹ	جہلم شہر	
6	شاہ زیب بشیر سیال	قصور شہر	
7	سمامہ بخاری	نارتھ کراچی	کراچی
8	محمد فرحان	باغبانپورہ	لاہور
9	اطہر احمد	دارالنصر وسطی	ربوہ
10	زید تنویر	نصرت آباد	میرپورخاص
11	ضیغم توصیف احمد	ڈرگ کالونی	کراچی
12	فہد حسین	کوٹ رادھا کشن	قصور
13	عدنان نصیر	طاہر	راولپنڈی
14	عبدالنور رمیض	دارالذکر	فیصل آباد
15	اسد احمد	سعد اللہ پور	منڈی بہاؤالدین

معیار صغیر

1	رانا لقمان احمد	مجلس طاہر	راولپنڈی
2	ارمغان احمد	دارالذکر	فیصل آباد
3	سید طٰہٰ یوسف	جہلم شہر	
4	رضوان احمد	نصرت آباد	میرپورخاص
5	تحسین احمد بھٹی	ڈرگ روڈ	کراچی
6	ناصر اقبال	قصور شہر	
7	محمد احسن نعیم	سانگلہ ہل	شیخوپورہ
8	محمد علیم اللہ	دارالنصر شرقی محمود	ربوہ
9	سید اریب مجاہد	گلزار ہجری	کراچی
10	شیراز احمد	رلیوکے	سیالکوٹ
11	احمد حسن	النور	کراچی
12	توقیر احمد	بستی نور	عمرکوٹ
13	نوید احمد	نوکوٹ	میرپورخاص
14	محمد عاکف قدیر	نارتھ کراچی	
15	مسرور احمد داؤد	بیت التوحید	اوکاڑہ

اضلاع کی پوزیشنز

1	حیدرآباد
2	عمرکوٹ
3	ربوہ
4	سیالکوٹ
5	اوکاڑہ
6	کراچی
7	جہلم
8	راولپنڈی
9	فیصل آباد
10	منڈی بہاؤالدین

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم صفی الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم مسعود احمد خورشید صاحب امریکہ ابن حضرت الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کو تیسرا ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز تمام پیچیدگیاں دور فرمائے۔

محترمہ ادیبہ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب مانچسٹر یو۔کے شدید بیمار تھیں ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نرسنگ ٹریننگ کلاس

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں عنقریب نئی نرسنگ ٹریننگ کلاس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس کیلئے تعلیمی معیار ایف ایس سی ہے۔ ایسے احمدی بچے/بچیاں (خصوصاً واقفین نو) جو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی نئی نرسنگ کلاس 2010ء میں داخلہ کیلئے خواہش مند ہوں اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مکرم زعیم صاحب اعلیٰ ڈیرہ غازی خان شہر نے اطلاع دی ہے کہ ایک عدد رسید بک زیر نمبر 6095 جس کی 1 تا 26 رسیدیں استعمال ہو چکی ہیں اور روزنامچہ میں اندراج موجود ہے شہر آتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ احباب اس رسید بک زیر نمبر 6095 پر ادائیگی نہ کریں اور اگر کسی دوست کو ملے تو زعیم اعلیٰ مکرم محمود احمد صاحب یا دفتر انصاراللہ پاکستان پہنچادیں۔ (قائد مجلس انصاراللہ پاکستان)

گمشدہ رجسٹر

ایک عدد رجسٹر جس پر دودھ فروخت کا حساب کتاب تفصیلاً درج تھا۔ الیاس دواخانہ تا ڈگری کالج ربوہ کے درمیان کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دے۔ انعام بھی دیا جائے گا۔ پتہ: انور کریانہ سٹور فیکٹری ایریا احمد ربوہ

فون نمبر: 6214675 موبائل: 0334-63813437

درخواست دعا

محترمہ طاہرہ عزیز صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ النصیر صاحبہ صدر لجنہ مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کے میاں مکرم اختر محمود بٹ صاحب کی ٹانگ کا فریکچر موٹرسائیکل کی وجہ سے ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 2 ستمبر

انتہائے سحر	4:19
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
وقت افطار	6:34

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

آزمائشی بلڈ پریشر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

تبدیلی دکان
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ سے تبدیل ہو کر اقصیٰ روڈ نزد الائیڈ بینک منتقل ہو رہی ہے
047-6211883/0321-7709883

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

ہر علاج ناکام ہو تو؟
بانی ہولز موپیتھی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد سے
ہولز موپیتھک ہومیوپیتھی علاج کیلئے رابطہ نمبرز:
0334-6372030/047-6214226

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے خوشخبری دنیا بھر میں اب آپ کے پارسل پہلے سے بھی زیادہ محفوظ اور جلد پہنچانے کی گارنٹی
10 روپے 20 روپے کم ریٹس کے چکر میں نہ آئیں
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
دفتر: نزد ربوہ جوس کارنر اقصیٰ روڈ بالمقابل بیت بلال ربوہ
فون: 047-6214956، 0476214955
دفتر: GLS فیصل آباد
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA
SWEDEN, AUSTRALIA
VISIONZ CONSULTANTS
visionzconsultants@gmail.com
Appeal Cases, Visit Visa, Family Sponsor, Settlement Visa
416-A, Siddiq Trade Center, Main Boulevard, Gulberg II, Lahore.
Tel: 042-35817161, Cell: 0321-4011814